ADJUTANT
LIBRARY
CALCUTTA
BANGALORE

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہرآمدہ منشور محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بتجیل - گویان صفت و سیرت مبرور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

نمبر ۲۵ | مطبوعہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ مطابق جون ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ وار مضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام ہستم آنی چاہین

بقیہ جواب نور افشان نمبر ۴۵ و ۴۹ جلد ۱۲

قولہ اونہون نے ہماری خداوند کا تعاقب اوسکی چرنی سے لیکر متکر اور مصر سے لیکر ناصرت تک اور ناصرت سے صلیب تک کیا۔

اقول یہ آپ ساری باتین بتمثل اور یحیٰن و شرتولیان کی دل سے بناکر غلط اور بی سروپا لکھتے ہین کیونکہ چرنی مین اگر کسی یہود نے آپ کو دکھ نہین دیا اور بعدہ جب حضرت یوسف و مریم مسیح کو لیکر مصر کو بھاگ گئی اور جتنی مدت وہان رہی کسی نے حضرت مسیح کو کسیطرح کی تکلیف نہین دی اسکا سبب یہ ہی کہ اسوقت تک حضرت مسیح کو کوئی یہود اپنا مخالف نجانتا تہا اسیوجہ سی ناصرہ مین بھی انکی گلوگیر نہین ہوی ہان جب دعوی نبوت کیا تب سی یہود بیشک انکی دشمن جان ہوگئی اسوقت حضرت مسیح کی تیس سال کی عمر تھی اس سے پہلے آپ یہود کی معبدون اور مجلسون مین برابر آتی جاتی ہی کوی آپ سے تعرض نکرتا تہا دیکھو لوک ۲ باب ۴۱ - ۴۸ - ۴۹ باب ۱۹ وغیرہ -

علاوہ اسکی مصنف اناجیل بھی اسبات کو (جسکو آپ اپنی خیال سی گہڑکر لکھتے ہین) نہین لکھتی خصوصاً یہ باتین کہ مصر مین کیا گذرا اور کس حرصہ تک مسیح مصر مین رہی اور ناصرہ مین کیا گذرا اور مسیح مقامات مذکورہ مین تیس برس تک کیا کرتے تھے اور کس دین پر تہے اور کس دین کی مخالف تہی - اناجیل سے کچہ بھی معلوم نہین ہوتا -

قولہ ابراہیم کی خدا نے اوس یہودی قوم کو اور وون سے الگ کیا کہ انمین بت پرستی نہ پہیل جاوے اور سنے اونہین خود سکہایا کہ اورون سی جدا رہین اور انسے کچہ لین دین نہ رکہین یہ فرقہ شروع سے متعصب چلا آیا ہی -

اقول ہم محی الدین صاحب کی حالت پر نہایت افسوس اور تعجب کرتے ہین کہ انہون نے الزام دینے مین ابراہیم کی خدا کو بھی باقی نچہوڑا پس ہم مسلمانون کو کیا جاے شکایت ہی کیونکہ خدا بھی ہمارے ساتہ اب تو الزام مین شریک ہوگیا اور جسکی طرف رب اسکیطرف سب - اب محی الدین ناحق مذہبی آزادی کا دعوے رکہتی ہین جبکہ ابراہیم کا خدا معاذ اللہ متعصب اور یہودیونکو تعصبی تعلیم دیتا تہا -

قولہ اگر ہم یہودیون سے مسلمانون کی طرف پہرین تو وہی غم کی تصویر ہماری سامنے کھنچ جاتی ہی ایک خوفناک طوفان کی مانند عربی پیغمبر کی مذہب نے ایشیا - افریقہ - اور یورپ

کا ایک بڑا حصہ برباد کر دیا۔

اقول سچ تو یہ ہے کہ کسی سچی بات سے جب کوئی قریب بولایا جائے وہ دور دور بھاگتا اور نفرت کرتا ہے۔ اسیطرح سے آپ جو قدیم سے نافرمان اور مورد عتاب الٰہی رہی ہیں جب احسن الخالقین کے اشرف البشر کی تمہیدات پر کان دھر سکتے ہیں۔ ہر موافق و مخالف جاہل و عالم واقف ہی کہ قرآن نے جو خلاصہ و تتمہ ادیان سابقہ الٰہیہ ہی کس خوبی سے مسیح اور جملہ انبیاء کی تصدیق کی اور مسیح و یہود میں جو نزاع تھا اوسکو کس مدبرانہ تدبیر سے فرو کیا اور مسیحیون میں جو گمراہی و بیدینی و بدکرداری و بدعتیں ہر روز تھیں اور اب تک چلی جاتی ہیں (جسکے نسبت مکاشفات باب ۲ و ۳ و حالات سینٹ و قادر اولین کے شاہد عادل ہیں) کیسے عمدہ مواعظ اور براہین قاطعہ سے فروکیں جنکو اہل انصاف ہے خوب جانتے ہیں اور یہی وجہ ہی کہ یورپ و امریکہ و لنڈن و فرانس و جرمن میں لاکھوں موحدین بنگئے جنکو آج پادری لوگ بوجہ قبولیت قرآن و پیغمبر اسلام مسلمان کہکر پکارتے ہیں۔ اسیطرح یہودی بھی اسوقت میں آنحضرت ؐ کو عیسائی رسول قرار دیتے تھے اور آج تک بھی یہی کہتے ہیں کہ پیغمبر عرب عیسائی مذہب تھے مصنفین غور فرمائیں کہ یہود کیون ایسا کہتے ہیں فقط اسلئے کہ آنحضرت ؐ مصدق مسیح تھے اور یونی تیرین و تہیسٹ وغیرہ کو عیسائی کیون مسلمان کہتے ہیں فقط اسلئے کہ پیغمبر عرب ؐ و قرآن کو حسب بائبل منجانب خدا تصور کرتے ہیں۔ اسلام وہ سچی اصول و برجستہ عقاید ہیں جنکی وسیلہ سے خود بخود اہل یورپ و امریکہ و لنڈن و فرانس و کلکتہ کلمہ توحید پر ہمراہ اثبات رسالت آنجناب کرتی چلے جاتے ہیں۔ آپ کس قطار و شمار میں ہیں۔

اگر آپ ازلی نافرمان و معتوب قہر قہار نہ ہوتے تو کیا اشرف المرسلین کی تبلیغ الٰہی کو طوفان خوفناک سے تعبیر کرتی۔ بلا دلیل بلا وجہ ایسا کہنا اپکی جہالت پر دلالت کرتا ہی اگر پیغمبر عربی کا مذہب خوفناک طوفان ہی تو عیسائی مذہب بدرجہ اولی خوفناک طوفان ہوا کیونکہ آنحضرت ؐ تو عیسائی مذہب کے مصلح اور مسیح و مریم کی مصدق ہے آپ لوگون کو ایسا کفر بکنے میں آنحضرت کا کسر شان نہیں ہوتا دیکھو تو یہود حضرت مسیح ؑ و صدیقہ مریم کو کیا کہتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی مذہب کو حق جانتا اور دوسرے کو بد کہتا۔ اسلام جو اپنی آزادی میں یکتا ہی اور اپنی صادق الاصولی میں جملہ مذاہب کا مخالف ہی آج تک ہمیشہ سب پر غالب رہا ہی باوجودیکہ تیرہ سو برس سے تمام دنیا اسکی مخالفت میں کمربستہ ہی مگر کیا کوئی دلیل کسی غیر مذہب کی اسلام کی حقانی دلایل اور قدرتی ترقی پر کارآمد ہوی۔

باقی جو آپ نے اشیاء و افریقہ و یورپ کا برباد کرنا تحریر فرماتے ہیں یہ آپکی اولعی فہمید کا قصور ہی تواریخ عالم شاہد عادل ہیں کہ اسلام نے مقامات مذکورہ کو نور علم و عرفان سے نورانی کر دیا جہان پر اسلام نے قدم جمایا جہالت کو دور کیا توحید کو پھیلایا کفر کو زیر کیا کفار کو اونکی بیدینی و مردم آزاری کی پاداش پر پہونچایا حضرت موسیٰ و یوشع ؑ و داؤد کیطرح صرف ملک گیری ہی پر نظر نہ رکھی بلکہ اسکو حق شناس بناکر پہلے سے زیادہ آباد کیا جسکے مداح بڑے بڑے نامی و گرامی مورخین اہل یورپ میں سے نظیرا دو ایک تاریخ یورپین سے اقتباس کیا جاتا ہے۔

وزیر اعظم فرانس اپنی تاریخ وردی میں لکھتا ہی کہ جس زمانہ میں یورپین لوگ جہالت و تاریکی کی بھنور میں تھی اسلام نے اپنا ظہور کرکے تمام یورپ میں انوار علوم و فنون و صناعی کی روشنی پھیلائی بغداد۔ بصرہ۔ مصر۔ دمشق۔ قیروان۔ سمرقند۔ فارس۔ قرطبہ۔ وغیرہ کو۔ اسلام نے مرکز علوم مختلفہ

وفنون متنوعہ بنا دئے تھے۔ انہین شہرون اور ملکون کے اہل یورپ نے بدولت اسلام ہر طرح کی علوم وفنون سیکھے۔ ممالک ہسپانیہ مین اہل اسلام نے ایسی ترقی پیدا کی کہ خاص قرطبہ مین ۸۰۰ مساجد اور ۵۰ شفاخانے ۸۰ مدرسے جنمین مختلف قومین تعلیم پاتی تہین اور ۹۰۰ حمام اہل اسلام نے بنائی جن ملکونکو انہون نے (اہل اسلام) مفتوح کیا انمین کمال امنیت وامانت سے حکومت کی عرب سے ہندوستان تک انہون نے تہذیب و شایستگی کو رونق دی اہل یورپ کو جو کچھ اس وقت کمالات علمی حاصل ہین سب اہل اسلام کی شاگردی کا طفیل ہے۔

(۲) الکزنڈر جرمنی لکھتا ہی کہ دریاء فرات سے لیکر وادی ہسپانیہ تک سب قومونمین اہل اسلام کے ابواب علوم و اسباب تمدن کو پھیلایا اور اہل رومانیہ نے بھی سیاست مدنی کو اہل اسلام ہی سے سیکھا اور پایا۔

(۳) علم تواریخ ملک فرانس کا مدرس سڈلیو لکھتا ہی کہ اہل اسلام تہذیب وشایستگی مین اہل یورپ کے اوستاد ہین۔

(۴) مسٹر گاڈفری ہیگنس رسالہ ایالوجی کی دفعہ ۱۱۰ مین لکھتے ہین کہ اہل اسلام اپنی مذہب کے تقرر کی تہوڑی ہی عرصہ بعد سب سے زیادہ فیاض و باعلم ہوگئے اور علوم متقدمین بھی ہمکو اونہین کے ذریعہ سے ملے انکی مذہب مین فیاضی واخلاق کامل کی مسایل بکثرت ہین۔

دفعہ ۱۱۱ رسالہ مذکورہ۔ سوائے کارخانون کے کوئی ایسی فن اور علم کی شاخ نہین کہ جو مسلمانون مین اوس کمال کو نہ پہونچی ہو جو اسکو اب گریٹ برٹن مین حاصل ہے۔

دفعہ ۱۱۵ رسالہ مذکورہ۔ زمانہ جاہلیت مین عرب عورتون کو مثل مال واسباب کے جانتے تھے اور انسے مثل لونڈیون کی سلوک کرتے تھے اور اپنے بیٹیون کو زندہ دفن کرتے تھے جب محمد صاحب مبعوث ہوئی تو دو صدیون ہی مین بہادری وسخاوت وعدالت وخداپرستی نے دنیا کی اخلاق پر روشن نشان چھوڑا کہنے دیدہ ودانستہ اسلام کا ذکر کیا کہ زمانہ حال کے تمام مذہبون سے ایک حالت پر قائم ہے۔

(۵) تاریخ رومیہ الکبری مین مسٹر اذورڈکین لکھتے ہین کہ چند ہی روز مین اہل اسلام نے گارڈوامین ۷ کتب خانہ رفاہ عام کیلئے جاری کئے ۳۰۰ سے زیادہ علماء خاص دارالسلطنت گارڈوامین شمار ہوتی تہی۔ فقط

اب کیا آپ انہین تہذیب وشایستگی وخداپرستی۔ فیاضی۔ رحمدلی۔ اجراء علوم وفنون۔ بقاء اسباب تمدن۔ ومعاشرت وحسن اخلاق۔ وغیرہ اہل اسلام کو (جنمین وہ خود مہذب وشایستہ وخوگر وآراستہ ہین اور نیز جہلاء قدیم وحال یورپین وآسیائی کو شایستہ کرنیوالے بلکہ تمام جہان کے اوستاد ہین جنکی مداح مورخین ممدوح الصدر اور نیز دیگر صاحبان یورپین ہین) طوفان جہالت کہتے ہین۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

قولہ یہہ ایک ایسے وقت ہوا جب مسیحی دین اپنی خرابی اور بدی کی بہور مین غوطے کھا رہا تہا۔

اقول بیشک یہہ سچ ہی آنحضرت ؐ ایسے ہی وقت مین (جبکہ عیسائی بالکل گمراہ ہوگئی تہے) مبعوث من اللہ ہوئے اور یہود تو پہلے ہی سے گمراہ تہے۔ آنحضرت کا ایسے وقت مین ظہور کرنا حسب ارادت الٰہی تہا کیونکہ نبی ورسول خدا کیطرف سے ایسی ہی وقت مین (جبکہ دنیا مین گمراہی پہیل جاوے اور کوئی خدا کی نام کی تقدیس نکرے) خلق کی رہنمائی کیلئے دنیا مین بھیجے جاتے ہے بائبل پڑہو اور سمجھو اب یہ کام (نبوت ورسالت) بوجہ کامل ہوئے اسلام کی آنحضرت ؐ

پر ختم ہوگیا اور ضرورت دوسرے رسول کی نہین رہی - اب بھی
ہماری بہائی عیسائیون مین وہی گمراہی و بیدینی جسکا آپکو اقبال ہی
باقی ہی بلکہ اب تو کفر مطلق تک پہونچگئی اور دہریہ ولامذہب ہونے
لگے چنانچہ لندن و فرانس و کلکتہ وغیرہ مین ایسے لوگ بکثرت پائے
جاتے ہین یہ سب کچھ نتیجہ عیسائیونکی تثلیث پرستی و صلیب پرستی
و تصویر پرستی اور مسیح کو ابن اللہ وغیرہ کہنے کا ہی - لیکن ایک
اور حق پرستونکے لئے مژدہ بھی ہی کہ انگریزی مین قرآن و کتب
عقائد و کلام و ادب و سیر وغیرہ اسلام کا ترجمہ ہونے سے فضلاء و
متعلمین عیسائی تمام یورپ مین کچھ کچھ سمجھنے اور ہدایت پاتے
جاتے ہین اکثرون نے تو کامل طور سے اسلام کو قبول ہی کرلیا اور اکثرون
نے کو قرآن و آنحضرت کو مثل بائبل و موسیٰ و عیسیٰ کی منجانب خدا
بسر و چشم مان لیا ہی لیکن بعض فروعات اسلامی مثل فقہ کے مان
لینے مین شش و پنج ہے سو انکی تحقیقات اور غور اور فضل خدا سے
امید قوی ہی کہ وہ کامل صداقت اور پوری راست بازی حاصل کرینگے
کیونکہ یہ لوگ بڑے محقق اور فاضل ہین ہر ایک قسم کی کتب اسلامی کا
انکی پاس ترجمہ ہی اور بلا تعصب حقیقت کی نگاہ سے اون کتابون کو
دیکھتے ہین خود انہون نے اپنی تحقیق سے قرآن کو مثل بائبل کی مقدس کتاب
مانی اور بائبل مین آنحضرت کی بعثت کی خبرین پاکر رسالت محمدی
کو منظور کیا ان لوگون کی بڑی بھاری جماعت لاکھون کروڑون
تک ہی امریکہ انکے پیشوا و انکا مسکن خاص ہے اور جرمن و فرانس و انگلستان
مین بھی انکی سن اور سوسائٹی بکثرت ہین کلکتہ مین بھی انکا سن
جاری ہی انکی پادری وعظ مین لکچرون مین مجلسون مین بازارون و
گلی کوچون مین انگریزی زبانی مین فقط یہی وعظ کرتے ہین کہ تثلیث
پرست بیدین و گمراہ ہین خدا ایک ہی اور عیسےٰ مسیح اوسکی بندہ ہے
آدم علیہ السلام سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک جملہ انبیاء حق

ہین قرآن خدا کا کلام ہی - یہ لوگ اپنے کارخانون مین ہزارہا کتابین ہی نئی
تردید تثلیث و پتسمہ و عشاء ربانی وغیرہ عقائد عیسائیان اور
اثبات رسالت پیغمبر عرب مین طبع کرکے شائع کرتے رہتے ہین ترے
کارخانے والے اور بڑے ذی علم ہین عربی فارسی مطلق نہین جانتے
اور زبانون کے عالم ہین یونی ٹیرین یہ ہیت کنگری گیشنل
چرچ وغیرہ ناموں سے انکا فرقہ مشہور ہی لیکن ہیئت مجموعی
سبکو یونی ٹیرین کہتے ہین مسلمانون سے بوجہ اتحاد مذہبی خوش
ہوکر ملتے ہین عیسائیون سے دلی نفرت رکھتے اور انکو دشمن انسان
تصور کرتے ہین -

باقی آیندہ

جواب سوالات سلیمان مسیحی سکنہ کانپور

سوال ۱ قرآن مین معرفت روح القدس یا نبی کے
محمد صاحب کی خبر کہان ہی جیسے کہ خبر مسیح قرآن مین معرفت روح
القدس کے دیگئی **سوال ۲** نبی کا چلن اچھا ہونا چاہیے
خلاف اسکی محمد صاحب اپنی لیپالک زید کی عورت یعنی زینب سے
نکاح کرلیا **جواب** واضح ہو کہ قرآن مجید حسب عقیدہ
اسلام معرفت جبرئیل یعنی روح القدس کے از ابتدا تا انتہا بتدریج
جناب نبی امی یعنی محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والسلام پر خداوند عالم جل شانہ
نے نازل فرمایا پس ہر آیۃ مین جبرئیل کا نام ہونا سیاق ان الفاظ
کے کہ جنسے یہ امر ثابت ہو کہ یہہ خبر معرفت جبرئیل دی گئی ضرور
نہین فقط نزول قرآن ہی جو بذریعہ جبرئیل کی ہوا اس خبر کو
ظاہر کرتا ہے - اور مخاطب کا نام لینا خطاب کنندہ کو ضرور
نہین فقط بضمیر حاضر خطاب ہوا کرتا ہے ہان البتہ اگر مخاطب
قصہ گذشتہ سے اعلام دینا یا کسیکے حال و قال سے خبر دینا
منظور ہوتا ہے تو ضرور تا نام لیا جاتا ہے - نظر برین جسقدر

آیات جنمین خبر جناب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت جبرئیل
کی ہے منجملہ انکی چند آیتین تحریر کرتا ہون جیسے حضرت کا اسم شریف
احمد نبی اور مرسل اور بشیر اور نذیر اور رسول اور رحمۃ اللعالمین
ہونا ثابت ہی سورہ صافات مین ہی واذ قال عیسی ابن
مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدق
لما بین یدی من التورۃ ومبشرا برسول یاتی
من بعدی اسمہ احمد یعنے اور جب کہا عیسے فرزند مریم نے
ای بنی اسرائیل البتہ مین رسول اللہ کا ہون طرف تمہاری تصدیق
کرتا ہون جو ما نہون مین سے تورات سے اور خوشخبری دیتا ہون
ایک رسول کی کہ آئیگا بعد میرے اسم اسکا احمد ہی - پھر سورہ فتح مین ہے
محمد رسول اللہ - ترجمہ یعنے رسول اللہ کا ہی - اور سورہ یٰسین مین ہے
انک لمن المرسلین ترجمہ یعنے البتہ تو مرسلین مین سے ہے
پھر سورہ فتح مین ہے انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا ترجمہ
تحقیق بھیجا ہمنے تجھکو گواہی دینیوالا اور خوشخبری سنانیوالا اور
ڈرانیوالا اور سورہ مزمل مین ہی انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا
علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا ترجمہ البتہ بھیجا ہمنے طرف
تمہاری رسول گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسا کہ بھیجا ہمنے طرف
فرعون کے رسول اور وما ارسلناک الا رحمۃ للعلمین یعنے
نہین بھیجا ہمنے تجھکو مگر رحمت واسطے عالم کے لوگون کے اور بہت سے
آیات ہین مگر العاقل تکفیہ الاشارۃ خیال کرکے قلم کو
تحریر سے باز رکھا کسواسطے کہ دانا اور عقلمند کو ایک نکتہ بس ہے
اور بیوقوف اور متعصب اور ہٹ دھرم کو پوری کتاب بھی حجت نہین
ہے اب ہم چند مقام عہد عتیق وجدید کے لکھتے ہین کہ جنمین رسول
مقبول صلعم کی خبر ہی چشم بصارت کو سرمۂ انصاف سے
سرگین فرماکر اور پنبۂ ناانصافی کو گوش حق نیوش سے
نکال کر استماع وغور فرمائے - اول گذارش یہہ ہی کہ اب لوگ
جو اس امر کے خواہان ہوتے ہین کہ جناب محمد صاحب کی خبر کسی نبی
کی کتاب مقدس مین نہین ہی نام لیکر - اگر ہی ہوتی تو ہم یقین کرتے
اول تو عہد عتیق کی تحریف اور تخریب اور گمگشتگی پایہ ثبوت کو پہونچ
چکی ہی اس بارہ مین حاجت گفتگو نہین اگر کوئی استفسار کریگا تو جواب
الجواب مین ہم تصریح کردینگے - مگر اسقدر تحریر کرتا ہون کہ بہت کتابین
ہین جنکا ذکر عہد عتیق کی کتابون مین ہی اور اب انکا کچھہ پتا نہین
جبکہ کتابین کی کتابین غائب ہین تو ایک نام کا غائب کرنا کیا دقت ہی
مگر تاہم وہ نام باقی ہی دیکھو بائبل مطبوعہ مطبع انتونی پرتونے جیرمان
ارمنی پادری اسکا نصاحب نے ۱۶۶۶ء مین ترجمہ کیا تہا چھپوائے
اوسمین کتاب یسعیاہ کے ۴۲ باب ۱۰ ورس ترجمہ یہہ ہی کہ خداوند
کے واسطے تسبیح پڑہو اسکی سلطنت کی نشانی اسکی شانہ پر ہی اور نام اسکا
احمد ہی اور بھی ورس ۱۰ بائبل عربی مطبوعہ ۱۸۱۱ء مین اسطرح پر
ہی سبحوا اللہ تسبیحا جدیدا وعلامتہ فوق واسمہ
تمجد اور بائبل عبرانی کی کتاب عزل العزلات کے ۵ باب ۱۰ مین یحیم
اب بھی موجود ہی لیکن بائبل اردو مرزا پور عبارت یسعیاہ ۴۲
باب ۱۰ کی صرف اسقدر ہی کہ خداوند کیواسطے نیا گیت گاؤ - اور عزل
العزلات مین بجاے محمد یم کے محبوب لکھا ہے جس سے تحریف ثابت
ہی - اور جسطرح اب لوگ خبر مسیح عہد عتیق سے اخذ کرتے ہین اوسیطرح
ہملوگ بھی جناب محمد مصطفی صلعم کی خبر کو اقتباس کر لیتے ہین - کیونکہ
عہد عتیق مین مسیح کا نام کسی مقام پر نہین مگر عیسائی بدلایل رکیکہ خبر
مسیح عہد عتیق سے ثابت کرتے ہین - لیکن اہل اسلام کو کسی دلیل کی
بوجہہ موجود ہونی نام نامی جناب والا کی ضرورت نہین اگر کسی آیۃ
خبر احمد بھی کرتے ہین تو اسکیواسطے وہ دلایل فاطعہ اور برہان ساطعہ
لکھتے ہین کہ جنسے زبان ناطقہ حضرت پولوس کی سرخ ہو جاتی ہے

اگر باور ہو تو یہہ دلیل کہ جسکو تحریر کرتا ہون دیکھکر یقین کرلو - انجیل یوحنا
اباب ۱۹-۲۲ ورس تک خلاصہ یہ ہی جبکہ یہودیون نے یوحنا بپتسمہ
دینیوالے سے آکر پوچھا کہ تو کون ہی اوسنے کہا مین مسیح نہین ہون پھر پوچھا
کیا تو الیاس ہی کہا نہین ژان بعد پوچھا کیا تو وہ نبی ہی کہا نہین -
معلوم ہوا کہ اسوقت تک یہودیون مین سہ نبی کے آنیکی خبر تہی ایک
مسیح دوسرا الیاس تیسرا وہ نبی - اب دریافت کرتا ہون کہ وہ نبی کسر
نبی سے مراد ہی - کیونکہ بقول مسیح الیاس تو آچکا - یعنی مسیح نے یوحنا کو
الیاس بتایا ہی اور مسیح بموجب عقیدۂ شما عیسے تہے - رہا وہ نبی یہہ
کس کیطرف اشارہ ہی یا تو تیسرے نبی کا نام بتلائے جو بعد مسیح
والیاس ہوا یا تیسرے نبی جناب محمد مصطفے صلعم پر کہ خاتم النبیین جسب
تحریر انجیل کے ہین ایمان لائے اور کلمۂ توحید پڑہکر مشرف باسلام
ہو ورنہ اس آنیوالی زمانہ مین بجز حسرت و افسوس اور رونے اور چلانے
اور دانت پیسنے کی کچہہ حاصل نہوگا کسواسطے کہ ہم خیر خواہ ساری جہانکے
ہین سربسر - توحید کیطرف ہین بلاتے پکار کر - آدم کی نسل بہائی
ہمارے ہو تم اکر - جنت کی رہ دکھاتے ہین ہم تمکو بخیطر - باجاجو
اس جہان مین نقارا محمدی - لاکہون ہوئے یہود و نصارا محمدی —

جواب ۲ ڈاکٹر فنڈر نے میزان الحق اور راجرس نے تقیس
الاسلام اور نیز دہ سرون نے بھی اس اعتراض بیجا کو اپنی اپنی تصانیف
مین لکہا ہی جواب اسکا میزان الیمزان اور افحام الحصام مین سید
ناصر الدین صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب لکہہ چکے ہین اگر آپ کی
تسلی نہوی ہو تو جواب ہر دو کتب مصنفہ امام صاحب تحریر
فرمائے پھر ہم سے جواب الجواب کی درخواست کیجئے کیونکہ ہر دو کتب
مذکورہ جواب عیسائیون کی جانب سے ابتک نہین لکہا گیا - پس جب
رہنا اور جواب کا نہ دینا تسلیم کی دلیل ہے - مگر انکی تسکین
مختصر اگذارش کرتا ہون کہ زبان سے فرزند کہدینا دلیل فرزندیت
کی نہین ہوتی ہی اگر زبان سے کہدینا دلیل ہی تو مسیح نے بطرس کو
شیطان کہا اور مجمل کل حواریون کو بے ایمان و بداعتقاد
اور حضرت ابراہیم نے اپنی زوجہ سارہ کو بہن کہا اور ہندوستان
مین چندر وسار کو ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا نے خطاب فرزندیت
عطا فرمایا پس بطرس کو شیطان اور باقی حواریونکو بداعتقاد
و بے ایمان اور سارہ کو بہن یعنی ہمشیرہ ابراہیم اور رو سار ہند
کو فرزند ملکہ معظمہ تصور کرنا چاہئے - بلکہ حضرات پوادر کو چاہئے
کہ از جانب رو سار ہند بار فشر بنکر محکمۂ عالیہ پریوی کونسل مین
مقدمہ دائر کرکے نسل شہزادگان بادشاہت مین حصہ لوائے
اور جسطرح کہ شاہزادونکو ایک ایک کام تفویض ہی علے قدر
مراتبہ کسی کسی کام پر محفظونکو بہی مقرر کرا دیجئے آپکو محنتانہ ملیگا -
اونکا مقصد برائیگا آپ کا نام ہوگا اونکا کام ہوگا وہ لوگ قدیم
اونکو دعاے خیر سے یاد کرتے رہین گے - اور اگر یہہ کچہہ نہین تو بقول
مولانا روم صاحب - ع این خیال است و محال است و جنون -
ان لوگون کو شانہین عید ہوگا - کیا آپ صاحبون نے قصہ یہودا
کی بیوی تمر جسی فارس اور زارح پیدا ہوتے نہین دیکہا -
شاید اگر نہ دیکہا ہو دیکہا تو کتاب پیدائش کی ۳۸ باب کو
ملاحظہ فرمالیجئے - اور نیز اوس مقام کو بہی کتاب خروج کی ۱۲
باب مین دیکہہ لیجئے جہان غلامی کے بی بی کے اجازت ہی -
زبان ہماری شمشیر آبدار ہے اسکو نیام سے باہر نہ نکلوائیے
ہوا کی پیدائش جو لوط کی نطفہ سے پیدا ہوا یاد کیجئے اور اگر نہ
یاد ہو تو کتاب پیدائش ۱۹-۳۵ کو دیکہکر اطمینان کرلیجئے
اور گریبان مین منہ ڈالئے ع ذرا انصاف تو کیجئے نکالا کسنے شہر پہلے

راقم محمد

تفضلات بن معین الواعظین شاہجہانپوری مقام آلہ آباد

تیشۂ یوسفی -

خون لگاکر شہیدون مین ملنے سے سرخروئی نہین مل سکتی توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی ہے ۱۷ و ۴ باب متی یوحنا درس ۷ -

لیکن مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین نجاؤن تو وکیل یعنے تسلی دینے والا تم پاس آویگا پر اگر مین جاؤن تو مین اسے تم پاس بھیجدونگا - باب ۱۶ یوحنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اوس ایک مین این آن نہین ہے - تثلیث کو دخل وان نہین ہے

آرام دہندہ مصطفے ہے - مصلوب الم مین خود بینوا ہے

مسیحی مذہب اگر خدا کی طرف سے ہی تو اوسکو قبول کرنا چاہئے ورنہ رد کرنا بہتر ہے -

امور مفصلہ ذیل تنقیح طلب ہین -

خدا ایک ہے

دہریون کو سو اسب مقرہین کہ جہان کا پیدا کرنیوالا ضرور ہے اور واقعی وہ ایک ہے اب ہم کو لازم ہے کہ اول بید مین دیکھین کہ وہ خدا کی نسبت کیا کہتا ہے وہ یہہ کہتا ہے کہ جگ کا سرجن ہار صرف ایک نرنکار ہے -

قرآن تو گویا توحید سے بھرا ہے اوسمین ہزارہا مقام پر تحریر ہے کہ خدا ایک ہے اسکا شریک کوئی نہین -

مگر انجیل مین جہان دیکھو تین خدا موجود ہین باپ بیٹا روح القدس پر کوئی عقل سلیم تثلیث کو تسلیم نکریگی -

خدا قدوس ہے -

بشرح ایضا لیکن انجیل سے اوسکی قدوسیت ہرگز ثابت نہین ہوتی کیونکہ لکھا ہے کہ مسیح اسکا بیٹا ہی پر اسکے لئے شرایط ذیل لازم و ملزوم ہین اول شہوت جماع دوم زن و مرد کا اجتماع کہ یہ دونو قدوسیت کو مٹاتے ہین اور انجیل مین کچھہ اسکی نسبت ایسا بیان نہین ہوا کہ وہ ان شرطون کو رد کرے بان قرآنمین البتہ حضرت مریم کی عفت اور خداوند خدا کی قدوسیت و مسیح کی عصمت بخوبی ظاہر ہے پر وہ تاویلیکہ آنحضرت پر ایمان نہین ہیچ ہے -

خدا عادل ہے -

بان ہندو مسلمان دونو قایل ہین کہ تناسخ و عدم تناسخ ہوکر انجیل کے مطابق تو قضیہ بالعکس ہے کہ لکھا ہے کہ تمام گنہگارون کے عوض مسیح مصلوب ہوا حالانکہ مسیحی سوائے مسیح کے تمام دنیا بہرکو گنہگار بتلاتے ہین جبکہ خوش گناہ کرے زید سزا پاوے بکر - خدا رحیم ہے -

البتہ چشم ما روشن و دل ما شاد ہندو مسلمان دونون مشترک ہین مگر از روے انجیل خدا رحیم نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دل مصدر گناہ ہے اوسمین جو خیالات و خواہشین پیدا ہوتی ہین احکام آلہی اون سب کی باز پرس کرتے ہین حالانکہ خیالات کا روکنا ایسا محال ہے جیسا تثلیث کا اقرار کہ ممکن ہی نہین دیکھو درس ۲۸ باب پنجم انجیل متی -

خدا رحمن ہے -

بالضرور ہے مگر انجیل مین توبہ کرو پر قرآن مین ہے کہ ایک نیکی کے عوض دس نیکیان اور ایک بدی کے عوض ایک بدی اور نیکی کے خیال کرنے پر (کیونکہ وہ رحمن ہے) ایک نیکی کو عملین نہ آئی ہو اور بدی کے خیال پر (کیونکہ وہ ظالم نہین) کچھہ بھی نہین لیکن عیسا ان باتون سے سخت بیزار ہین ہان

اس حمایت مین وہی شریک ہین جو اوم دہندہ ہزار یغم کا اقرار کرتے ہین الحمدللہ۔

خدا غیر متغیر ہے۔

بیشک ہندو مسلمان سب مانتے ہین کہ خدا غیر متغیر ہی مگر عیسائیونکا یہ عقیدہ ہی کہ وہ نطفہ بنکر رحم مریم مین آیا پھر جنین ہوا پھر پیدا ہوا پھر جوان ہوا پھر لوڈا ہوا پھر کتوبر بنکر اوترا

ورس ۲۲ باب ۳ انجیل لوقا۔

خدا غیر فانی ہے

ہندو مسلمان سب مانتے ہین کہ خدا غیر فانی ہی مگر انجیل کے مطابق وہی خدا جو مریم سے تولد ہوا مصلوب ہوا۔

نبی معصوم ہو۔

یہہ عقیدہ محمدیونکا ہی کہ آدم سے احمد تک کل انبیا معصوم ہین کبھی انمن سے کوئی گناہ حقیقی سرزد نہین ہوا گو وہ خود کو بسبب کسر نفسی ادائے حمد پروردگار مین قاصر بتہین

(اسمین یہہ فائدہ ہی کہ امتی عبادت پر غرہ نہ کرنے لگین اور ڈرتے رہین کہ ہمارے پیشواؤن نے باوجود یکہ وہ راتدن حمد خدا مین مشغول رہتے تھے ما عبدناک حق عبادتک فرمایا پھر ہم بیچارے کس شمار مین ہین) مگر انجیل وغیرہ سے ثابت ہی کہ سلیمان و مسیح سب گنہگار ہین نیک نہین جیسا کہ

ورس ۱۸ باب ۱۰ مرقس مین ہی (کہ یسوع نے اوس سے کہا کہ تو بھی نیک کیون کہتا ہے کہ نیک کوئی نہین مگر خدا)

پس مسیح خود اپنے اقرار سے برے ٹہرے اسیطرح ورس ۲۸ باب ۱۵ مرقس مین مسیح کی نسبت یون لکھا ہی۔

(کہ وہ بدکارونمین گنا گیا)

نبی کو صاحب اعجاز ہونا۔

مسیح نے کوئی معجزہ نہین دکہلایا کہا کہ کوئی نہ دکہلایا جائیگا مگر یونس نبی کا معجزہ جسکے سائل آجتک منتظر ہین شاید قیامت مین دکہلادین ورس ۴ باب ۱۶ متی۔

مصلوبی مسیح کی۔

یہہ ایک ایسی خام خیالی ہی کہ معاذاللہ یہہ قصہ بھی قصہ بت پرستی سلیمان سے کم نہین تعجب ہے کہ ایسا واقعہ خواہ مخواہ وحادثہ جانکاہ سرزد ہوا اور سوای عیسائیون کے دوسرا خبر ندارد دیکھئے شق القمر مہابہارت مین بھی موجود ہی گو مصنف صاحب اعجاز کے نام مین غلطی کر گیا مگر واقعہ تو صحیح ہے اسی طرح اس مصلوبی کا ذکر غیر قوم کیون نہین کرتے حالانکہ اسمین کسیکو مطلق فائدہ نہین کیونکہ اونہون نے خاص ایک جرم کی سزا پائی گو تم اسی جرم نکہو چور کب چوری کو برا کہتا ہی ورنہ وہ کیون چوری کرے۔

انجیل مین اختلاف ہی

مثلاً ایک مقام پر ہدایت ہی کہ ماں باپ کی عزت کرو پھر دوسرے مقام پر یون روایت ہے کہ تو کسی کو باپ مت کہہ خدا باپ ہی۔

تعلیمات انجیل کی مہمل ہین

جسطرح باب پنجم متی مین پہاڑی وعظ سب وہان چودہ پندرہ۔

محسن کی احسان فراموشی

نکرنا جیسا کہ عیسائی صاحبان کرتے ہین مثلاً مسیح کا گنہگارون کیلئے مصلوب ہونا مقدر تہا مگر وقت معلوم نتھا پس یہودا اسقریوطی شاگرد مسیح کا تعمیل حکم خداوند و جمیع عیسائیونکو گناہگار بوجہ سے ہلکا کیا اس پر بھی عیسائی اسکو برا سمجھتے ہین حالانکہ یہہ احسان فراموشی ہے۔

خدا کی یاد

ہندو مسلمان سب اپنے اپنے مذہب کے مطابق

کے مطابق اپنے بیشتے خدا کی یاد مین مشغول رہتے ہین حتی
کہ انکی مذہب کی کوئی کتاب ایسی نہین جسمین خدا کا نام نہو
اختلاف زبان سے کام نہین ہی بخلاف عیسائی مذہب دنیا
کے بکھیڑے بہت کچھ مگر خدا کے خانے مین صفر۔

قرآن آسمانی ہی بہت دلایل متواترہ سے ہم نے اپنی
دلجمعی کر لی ہی ان آنحضرت امی تھے کچھ بھی نہ پڑھے تھے اگر
اسپر بھی مخالف قرآن کو تصنیفِ آنحضرت بتاتے ہین تو ہم
اونکی خوش فہمی پر ہنستے ہین جس زمانے مین کہ قرآن نازل
ہوا بڑے بڑے عالم موجود تھے باوجودیکہ انسے کہا گیا مگر کوئی
سورت نہ لاسکی پس ۲۳ برس کے زمانے مین کل قوانین شریعت
و آئین معاش و معاد کا مرتب ہونا اور آجتک کسیطرح کی ترمیم
یا تنسیخ نہونا سوائے اسکے کیا کہا جائے کہ خدا کیطرف سے ہی دیکھو
انجیل موجودہ کتنی کونسلون مین آراستہ و پیراستہ ہوا پھر دیکھو
آنحضرت کی نسبت کتب سابقہ مین کسقدر پیشین گوئیان
موجود ہین باوجودیکہ آپ صاحبان نے اچھی طرح تحریف کی

باقی آیندہ۔

ہمارے آرام دہندۂ ہر دو عالم کی شفاعت سب مسلمانون کو نصیب
ہو آمین ہان اے آرام دہندہ اپنا جلال ظاہر کر مبارک
دی جو اسکی پیروی کرتے ہین آمین۔

اے میرے بھائی عیسائیو اگر اس کتاب مین کوئی فقرہ ناگوارِ
خاطر ہو تو معاف فرمانا بموجب اول یوحنا ۲ باب ۲۳۔

راقم کمینہ ناچیز محمد ی گنج پوری

جنگِ روم و یونان کی شگون

اس وحشت اثر لڑائی کی نسبت ہم اپنا پر خوف خیال دربارہ خاطر

تمکو ظاہر کر چکے ہین۔ اسی کی تصدیق مین بیان کیا گیا ہی کہ بعض بعض
یورپ کی سلطنتین گو ظاہری امن خواہی مین شامل ہین مگر دیگ
کی دل سے خواہشمند ہین جیسے فرانس و روس وغیرہ کہ وہ اس لڑائی
کے ہونے سے اپنے اپنے مفاد کی فکر مین غلطان و پیچان ہین۔ اور
سلطنت روس کی بڑی غرض اس لڑائی سے یہ بھی معلوم ہوتی
ہی کہ اس وقت جبکہ اسکا ارادہ ملک ہند کی سرحد پر لڑائی کرنیکا
ہی اس سبب اسکو بڑا دغدغہ یہ ہی کہ روم و انگلستان ایسی دو
بڑی سلطنتین جو کہ ایک جان دو قالب ہو رہی ہین تو ہمین
سے ایک کی طاقت اس لڑائی سے کم کر دیجاوے کہ وقت
لڑائی ہندوستان یورپ مین آتش فتنہ و فساد زیادہ مشتعل ہو
ہماری راے مین اگر سرکار انگلشیہ پیشتر ہی وقت مقابلہ سلطان
المعظم سے ملکا اسکو زک دیتے تو کبھی اسکا یہ حوصلہ نہوتا کہ وہ
افغانستان کیطرف پیشقدمی کرتا۔ اب بھی ایسا ہی وقت
ہے کہ اگر خدانخواستہ اس لڑائی مین یونان کو خفیہ مدد دیکر سلطنت
روم کو مغلوب کر لیا اور سرکار انگریزی اسکو مثل سابق بیٹھی
دیکھا کی تو بہت جلد اسکو دروازہ ہندوستان یعنی افغانستان
پر اسکا مقابلہ کرنا پڑیگا اور سلطنت روم کو بعد اس مقابلہ کے
جسقدر طاقت باقی رہیگی کہ وہ سرکار انگریزی کی ہمراہ ہو کر یورپ
مین لڑ سکے۔

روس و ایران۔

یہ بھی خبر آئی ہی کہ روس نے دوسری یوروپین سلطنتون کے
اختیارات کو فارس سے بالکل اکھاڑ دیا ہے۔ دیرد و برس
قبل جو آسٹریا کی افسر فوج فارس کو قواعد سکھلانے کیلئے
بھیجے گئے تھے درکنار ہو گئے ہین اور اب روسی افسرون نے
یہ کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ ہر محکمہ مین ایک خاص روسی انسپکٹر
مقرر کئے گئے ہین۔ سوار سپاہیون کا انسپکٹر ۱۰ ایس ملز

تمام روسی افیسرون کا سردار ہے - یہ ایک چالاک شخص ہے، اور روسی جنرل سٹاف مین کرنیل کا درجہ رکھتا ہی - وہ پیدائش اور مذہب مین مسلمان ہی اور فارسی زبان خوب بولتا ہے

اخبار کولون گزٹ مین چھاپا گیا ہے کہ حال مین فارس نے کئی مرتبہ روس کی خوشامد کی ہے - اسنے ایک بار سے زیادہ روسی سپاہیون کو ملک فارس مین گزرنے کی اجازت دی ہی - اب شاہ کجکلاہ کے ممالک مین ریل تعمیر کرنے کیلئے سلطنت روس کے ساتھہ گفتگو ہو رہی ہے - اگر سرحد افغانستان پر روس اور انگلستان کی ساتھہ لڑائی ہو تو اس وقت فارس کی دوستی روس کے بڑے کام آئیگی - اہل فارس مین بہت سے لوگ ایسے ہین کہ جنکا خیال یہہ ہے کہ عیسائی یورپ اور اسلامی ایشیا کی آیندہ قسمت روس کے ہاتھہ مین ہے - بہرحال گورنمنٹ انگلستان ان کل حالات سے بے خبر ہرگز نہین ہے - نہ باخبر ہی نہین ہی بلکہ تیار بیٹھا ہے - والنٹیر فوجین اور باقاعدہ سپاہ اسنے ایسی لیس کر رکھی ہے کہ چند منٹ کی مہلت مین میدان مین آ دھمکینگی اور سامان حرب و ضرب جتنا کچھہ کہ ہم پہونچا لیا ہے سالہا سال کی لڑائی کے لئے کافی و وافی سمجھا جاتا ہے -

امیر کابل

امیر کابل کی وفات کی خبر جو دفعتہ مشہور ہوی ہی اگر درست نکلی تو احتمال ہے کہ سرحدی کمیشن کا کیا کرایا کام سبکی برباد کنندہ لازم کی مصداق ہو - اور ملک مین وہ عام فتور پیدا ہو جاوے جس سے روز محشر سر پر اکھڑا ہوے اور یورپ کی بلا سے ناگہانی ایشیا کے وارے نیارے کر دے - ممکن ہی کہ خبر مذکور غلط ہی ہو اور تب البتہ ذرا دم لینے کی فرصت کی گنجایش ہو سکتی ہے -

سفارت تبت

سفارت تبت کی بارہ مین گورنمنٹ چین نے گورنمنٹ ہندوستان کو لکھہ بھیجا ہی کہ اگر کامیابی مطلوب ہے تو سفارت کو مختصر طور پر روانہ کرو - زیادہ تہا تہہ بہا تھہ سے اندیشہ ناکامی اور بدمزگی کا ہوگا اگر تجارت کی ترقی مقصود ہی تو اسقدر لمبے چوڑے سامان کی کیا ضرورت ہی ورنہ اہل تبت کے دلمین ضرور شک پیدا ہوگا اور وہ ہر طرف سے مخالفت پر آمادہ ہو جائینگے - دیکھنا چاہئے گورنمنٹ عالیہ اسپر کیا کارروائی کرتی ہی - بدقسمتی سے اعتراض ایسے موقع پر پہونچا ہے جبکہ سفارت کل بندوبست وغیرہ لیس کر چکی ہی اور روانگی پر تیار ہے بلکہ روانہ ہو بھی گئی ہے

ہمارے مہربان معاون -

اس اخبار کے معاون خدا کے فضل سے اب بھی ایسے موجود ہین جو اپنی تمام عمر اور اپنی نیک کمائی کو خدا کی راہ مین خرچ کرنے ہر وقت مستعد ہین گویا خدا نے انکو اس ہی لئے پیدا کیا ہے - ہمارے ناظرین بارہا جناب منشی سید نصیر الدین احمد صاحب گولہ گہاٹی کا نام مبارک سن چکے ہین جنہون نے سالہا سال سے اس اخبار کی امداد مین وہ سعی فرمائی ہے کہ ماشاء اللہ بیسون دفعہ بیس بیس تیس تیس روپیہ مطبع مین ارسال فرمائی اور اسکی اشاعت مین وہ کوشش کی کہ بہت سے خریدار بہم پہونچائے جس سے اخبار کو بڑی ترقی ہے -

ہمارے اور معاون یہ نہ سمجھین کہ انہی سے خصوصیت

کیا ہے تو ہم بصد انکسار عرض پرداز ہین کہ آپ حضرات کی توجہ کے تو ہم ہمیشہ سے کمال مشکور ہین مگر چونکہ جناب منشی صاحب ممدوح نے وہ نئی طرح اسکی امداد کی فرمائی ہی جسکو ہم ناظرین کے روبرو بمشکور منی تمام ظاہر کئے کے نہین رہ سکتے وہ یہ ہے کہ آپ نے کمیٹی تجارت کانپور مین عہ اپنے جیب خاص سے دیکے ہمین شریکون مین داخل کرا دیا جسکی نفع سے دہلہ اول مین ہمارے کارخانہ منشور محمدی مین آئے ناظرین منشی صاحب کے نیک ارادہ اور عمدہ تائید کی داد دینگے اور غور کرین کہ کہانتک منشی صاحب کو اس اخبار کے ہمیشہ جاری رہنے کا خیال ہے ہم تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہین اور دعا کرتے ہین کہ خدا صاحب آپکو درگاہ سلامت رکھی اور آپکے دلی مقاصد برلاوے آمین ثم آمین یا رب العلمین جزاکم اللہ فی الدارین خیرا

ہمارے نامہربان معاون

ہمارے دوسرے وہ معاون جن سے نادہندہ مشتریون سے وصولی مبلغ کی بابت رائے لی گئی تھی ہم کمال مشکور ہین کہ اکثرون نے اپنی رائے صائب سے ہمین آگاہ فرمایا اور مبلغ بقایا بہی یکمشت تمام وکمال ادا کر دیا مگر ہم افسوس کرتے ہین کہ ہمارے بعض نامہربان دوستون نے کس وجہ سے ہمین قابل التفات نہین سمجھی جو جواب خدا کو جواب دے بیٹھے ہین اور چونکہ آپ حضرت کو ہماری التماسون اور شکایتون پر اس خیال نے کہ "یہہ میرے لئے نہین ہین" اور "جبکہ میرے جیسے بیسون منشور محمدی کی تائید کرنے والے موجود ہین تو مجھہ ایک کی توجہ کرنے یا نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے" توجہ کرنے سے روک رکھا ہی۔

لہذا ہم آپ کی فقط نام سکونت درج ذیل کرتے ہین اور امیدوار ہین کہ براہ حمیت اسلامی بہت جلد خط کا جواب اور وصولی مبلغ کی بابت اپنی رائے سے آگاہ فرماوینگے۔ ونیز اسکو حساب دستان در دل تصور فرماکر بقایا بہی ادا کر دینگے

نمبر	نام سکونت	کیفیت	نمبر	نام سکونت	کیفیت
(۱)	امرتسر	یہان جناب مولوی حاجی عنایت اللہ صاحب ایجنٹ اخبار منشور محمدی ہونے کے باوجود بعض مشتریان امرتسر فقط وعدون ہی مین ٹالتے ہین جن سے امید ہے کہ وہی بہت جلد بقایا ادا کر دینگے اور جن صاحبون نے انکار کیا ہی الہی یاد رہے کہ محض آپکا انکار ہرگز کچھہ کام نہ آئیگا	(۳)	الموڑہ	آپ اس اخبار کے معاون قدیم ہین زر سے زبان سے بہت امداد فرمائے کے خریدار بہم پہونچائے معلوم نہین کہ خفا ہین جو جواب تک خط کا نہین دیتے۔
(۲)	آگرہ	آپ اگرچیکہ بہت دن سے کم توجہی فرماتے ہین مگر اب امید ہے کہ ضرور توجہ مبذول فرماوینگے۔	(۴)	اولڈ کمنڈ ضلع نیلگری	آپ چونکہ ایک بڑے فیاض اور نیک دل سوداگر ہین امید ہے کہ ضرور اس اخبار کی حمایت کرینگے اور کل مبلغ جو انکے ذمہ ہے ایک مشت ادا کرینگے۔

نمبر	نام سکونت	کیفیت
(۵)	بمبئی	یہاں بھی ایجنٹ اخبار منشور محمدی جناب محمد حاشم صاحب کے ہمیشہ کی سعی اور تقاضے کی باوجود بعض صاحبوں نے اپنے ذمہ بہت سے بقایا رکھا ہے جو امید ہے کہ ہمارے خط کے جواب کے ساتھ ضرور مرحمت فرماوینگے
(۶)	بانس بریلی	معلوم ہوتا ہے کہ کسی وجہ خاص نے آپ کو اعانت سے روک رکھا ہے ورنہ آج تک کبھی اسطرح بے التفاتی نہ کی گئی توجہ کی امید ہے
(۷)	بلہاری	سال گذشتہ آپ نے رحمت سے تائید فرمایا تھا اس سال بھی امید ہے کہ ضرور بقایا بھیجدینگے۔
(۸)	بہنور گڑھ	آپ سے بھی امید ہے کہ جواب مع بقایا کے ارسال فرماوینگے
(۹)	برندابن	کیا وجہ ہے کہ آپ نے بھی توجہ نہ ڈالی؟
(۱۰)	بیگوسرائے	ہم آپ کے مشکور ہوے جو خط کا جواب سے سرفراز فرمایا اور آپکے وعدہ کا از حد انتظار ہے۔
(۱۱)	پہلوار گوداسپور	آپ سے امید ہے کہ ضرور جواب و قیمت بقایا کل بھیجدینگے۔
(۱۲)	دارجلنگ	آپ شروع ہی سے اس اخبار کے مربی و معاون ہیں اگرچہ کہ اندنون آپ نے بھی توجہ نہ ڈالی ہے مگر امید ہے کہ خط کا جواب و بقایا بہت جلد عنایت فرماوینگے

نمبر	نام سکونت	کیفیت
(۱۴)	سہاوس	بارہا خطوط لکھے مگر آپ بلاشک جواب کو جواب دے بیٹھے ہیں ہمیں یقین ہے کہ یہ بے التفاتی بلا وجہ نہیں ہے اگر آپکو بقایا یکمشت دینا بار ہے تو تھوڑا تھوڑا ادا کیجئے اور جواب جلد عنایت ہو
(۱۳)	عظیم آباد پٹنہ	بعض حضرات نے وعدہ فرمایا ہے جنکے ہم مشکور ہیں اور بعض نے جواب ہی نہیں دیا امید ہے کہ ضرور بقایا اور جواب روانہ کرینگے۔
(۱۵)	فتحہ آباد ضلع آگرہ	انہی ہی بیسوں خط لکھے کچھ اثر نہیں ہوتا اب امید ہے کہ کچھ اثر ہوگا اور جلد جواب اور بقایا ادا کرینگے
(۱۶)	کلیکوٹ	جب سے اخبار جاری ہے فقط باتوں اور وعدوں ہی سے کام لیا ہے اب امید ہے کہ تمام بقایا ادا کرینگے
(۱۷)	گوالیار	بلاشک کوئی سبب ہے جو آپ اندنون کم ملتفت ہیں امید ہے کہ جواب ضرور و نیز بقایا روانہ کرینگے
(۱۸)	لودہیانہ	آپ سے امید ہے کہ ہماری گذارش پر توجہ مبذول فرما کے بقایا قیمت سے مطبع کی امداد فرماوینگے۔
۱۹	موضلع فیروزپور	آپ ہمارے قدیم خریدار ہم سمجھتے ہیں کہ کسی وجہ دنیاوی نے آپ کو اعانت کرنے سے روک رکھا ہے آپ ہی انصاف فرماوین

نمبر	نام سکونت	کیفیت	نمبر	نام سکونت	کیفیت
(۲۰)	مہائر ضلع بمبئی	کراتنی بڑی رقم سالہا سال کی قیمت اگر نہ دیجاوے تو ادا ہونے کی صورت اور ادا ہو تب بھی تب تک کام اخبار کا کیونکر چلیگا آپ سے امید ہے کہ جواب اور بقایا بہت جلد مرحمت فرماوینگے یہ بھی ہمارے دونوں قدیم زرگوار جواب تک نہین دیتے - پہلا ایک مشت اتنے بہت روپیہ آپکے ذمہ رہ جاوین تو کام کیونکر چلیگا آپ ضرور توجہ فرماوین -	(۲۳)	سیاہ	ملک مالوہ - آپ سے امید ہے کہ ضرور بھیجدینگے -
			(۲۴)	انبالہ	حال ہی تک - ضرور بھیجینگے -
			(۲۴)	کلکتہ	آپ بھی وعدہ کو پورا کرین گے -
			(۲۵)	سہارنپور	آپ نے ابتک کچھ نہین دیا امید ہے کہ توجہ فرماوینگے -
			(۲۶)	بانکوٹ	آپ ضرور بھیجدینگے -
			(۲۷)	اجمیر	آپ نے جسطرح حال گذشتہ اعانت فرمائی تہی امید ہے کہ امسال بھی بقایا روانہ فرماوینگے
(۲۱)	بھوپنگ آباد	آپ سے امید ہے کہ بقایا حسب وعدہ ارسال فرماوینگے -	(۲۸)	اودے پور	سابق دیولی - آپ نے اخبار جاری ہونے سے تو کچھ لکھا نہ کچھ روانہ کیا -

ہمارے نادہندہ مشتری صاحبان

جن کی نیت قیمت اخبار ادا کرنے کی تو ہی نہین مگر سال بھر مین ایکدفعہ بڑا لمبا چوڑا خط لکھ مارتے ہین کہ ہم آپکے اخبار کے لئے جان نثار کرنے حاضر ہین ایسے ہین ویسے ہین ؎ من انداز قدت را می شناسم - یہ صاحبان اپنے اس ارادہ مین کامیاب تو ہوے مگر افسوس کہ انکو اپنے دین وایمان کا ذرا بھر پاس نہین رہا - اس اسلامی پرچہ کو ایسی مناخقانہ خریداری سے نقصان پہونچانا معلوم نہین کہ یہ کس مصیبت اور بلا کا سبب ہوتا ہے اور کہان تک انکو ذلیل وخوار کرتا ہے اور جو یہ سمجھی ہوے چپ چاپ اخبار لئے جاتے ہین کہ مہتمم منشور محمدی نے جو ہمیشہ مالش کی دھمکی دیا کرتا ہے اس سے کیا ہوتا ہے جبتک اخبار آیا کرے لئے جاؤ - کہان بنگلور اور کہان ہم - تو ای حضرات یہ آپکا خیال محض غلط ہے ہم اپنے احباب سے رائے کے منتظر ہین ورنہ جو کچھ ہم چاہتے ہین ابتک کر گذرتے اور اب بھی آپ کو سمجھائے دیتے ہین کہ قبل اسکے کہ آپکے اسمائے گرامی درج اخبار دیکھین اور اس سے زیادہ خود کو خوجہداری مین پائین اپنا حساب بیباق فرماوین ؎ من آنچہ شرط نصیحت بود بتو گفتم - تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال -

ایتھنس ۳۱ مئے - یونانی گورنمنٹ دول عظام کو یہہ معلوم کرائے ہے کہ ہم فوج کو بے ہتھیار کرنے کا حکم دے چکے ہین اور اسکی اجرائی بھی ہو چکی ہے ہم امید رکھتے ہین کہ ہمارے بہادرون کے محاصرے اوٹھا دے جائین تاکہ یہہ فہم آسانی اختتام کو پہونچے -

قسطنطنیہ ۲ جون - ترکی سلطنت سے یہہ خبر آئی کہ یونانی سرحد پر حال مین ہوا سو مقابلہ مین انکے تین سو چالیس سپاہی مارے گئے اور ایکہزار دو سو یونانی سپاہ کے لاشون کو دفن کئے غرض یونانی بارہ سو اور ترکی تین سو چالیس کام آئے -

سینٹ پیٹرسبرگ ۳ مئے - روسی اخباریون لکھتا ہے کہ شاہ ایران نے باب عالی کے رائے کو جو طرفین کے ملاپ کے باب مین تھی انکار کیا -

تھدن ۴ مئے - کل شام کو مہاراجہ دلیپ سنگھ یورپ کو روانہ ہوا

قسطنطنیہ ۴ مئے - باب عالی گریٹ پور کو یہ معلوم کراتے ہین کہ یونانی گورنمنٹ اپنی فوج کو بے ہتھیار کرنے کے وقت مین اسکی کل بہادر جسپر محاصرہ ہوا ہے اتھا لے جائے -

گلزار اخبار

۲۴ جون کو مہاراجہ صاحب بہادر جموں سے روانہ کشمیر ہوئے -

ضلع بلند شہر مین تراوٹ سے ایکسو سے زیادہ آدمی مر گئے

مقابلہ افغانستان مین انگریزی پولیٹیکل خوف زدہ فوج پریشان ہے

ریاست کشمیر کے خلاف علاقہ لداخ مین انگریزی سازش موقوف ہوی -

کوشش ہے جنگ عالمگیر یورپ پر ہندوستان کی راہ سے بند نہو -

انگلستان نے یہہ بھی منظور کیا مصری فوجین ترکی افسر رہین

بنگلور

آمد ماہ صیام سے مصلیون کا مسجد دمنین ہجوم رہتا ہے اور مسجدین تمام نہایت آراستہ اور روشنی بکثرت کیجاتی ہے چونکہ پنجشنبہ کا روز بہ باعث ابر رہنے کے ہلال رمضان المبارک نظر نہین آیا لہذا جمعہ کے حساب سے شنبہ کا دن پہلا روزہ رکھا گیا کل روز (۹ جون) جناب ڈبلیو ہل صاحب بہادر کا سول کورٹ افتتاح ہوگا کل کا روز (۹ جون) عالیجناب جی بی لیئل صاحب بہادر سے تیس برس ریذنٹ میسور کے قریب ۱۲ بجے بذریعہ اسٹیبل ترین راہی میسور ہونگے

رسید زر

ہمارے معاونون کے نام جنہون نے زر قیمت سے امداد فرمائی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کرتے ہین -

جناب نصیر الدین احمد صاحب از کمپنی تجارت کانپور بابت نوع پیہ ۵ عدد ۵

جناب امام خانصاحب ——— ۵

جناب شیخ عبد القادر صاحب فیض آبادی عیضاً ۵

جناب سید عبد العزیز صاحب رئیس چنراوت ضلع بلند شہر ۵

جناب محمد صاحب گارڈ ۵

ہم امید کرتے ہین کہ ہمارے دوسرے معاون بھی رقیمت سے ہمارے اخبار کی امداد فرمائینگے -

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کی اہتمام سے چھپا